اذان

مجموعۂ احادیث

ترجمہ وانتخاب

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا **سید تلمیذ حسنین رضوی**

ترجمہ وانتخاب

نشر دانش، پاکستان کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب:	اذان
انتخاب وترجمہ:	مولانا سید تلمیذ حسنین رضوی
کتابت:	ولایت علی ابراہیمی
طابع:	سید غلام اکبر (0303-2659814)
سن طباعت:	مارچ ۲۰۱۶ء
ناشر:	نشر دانش پاکستان

NASHR-E-DANISH RESEARCH ACADEMY
128 Oak Creek Road,
East Windsor
NJ.08520 - U.S.A.

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعظیم شعائرِ خداوندی

ذٰلِکَ ٭ وَمَنۡ یُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّہَا مِنۡ تَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ ﴿۳۲﴾

دلوں کی پرہیزگاری میں سے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں اور شعائر کی تعظیم کرنا ہے۔ (آیت ۳۲، سورۂ حج)

پہلی حدیث

چار چیزیں عطیۂ خداوندی

آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا:

اَعۡطَانِیَ اللّٰہُ عَزَّوَ جَلَّ فَاتِحَۃَ الۡکِتَابِ وَ الۡاَذَانَ وَ الۡجَمَاعَۃَ فِی الۡمَسۡجِدِ وَیَوۡمَ الۡجُمُعَۃِ۔

پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: خداوند عالم نے سورۂ حمد، اذان، مسجد میں نماز جماعت، اور جمعہ کا دن مجھے عطا فرمایا ہے۔

(الخصال، جلد ۲ ص ۹۔ بحارالانوار، جلد ۸ ص ۱۱۶۔ امالی الصدوق، ص ۱۱۷)

دوسری حدیث

اذان نور ہے

آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا:

یَا عَلِیُّ! اَلۡاَذَانُ نُوۡرٌ

اے علیؑ! اذان نور ہے۔

(جامع الاخبار، ص ۹۷۔ بحارالانوار، ج ۸۱ ص ۱۵۴)

تیسری حدیث

اذان کی آواز آسمانوں تک

آنحضرتؐ نے فرمایا:

اِنَّ اَہۡلَ السَّمَآءِ لَا یَسۡمَعُوۡنَ مِنۡ اَہۡلِ الۡاَرۡضِ شَیۡئًا اِلَّا الۡاَذَانَ

آسمانوں کے رہنے والے، زمین کے باشندوں سے سوائے اذان کے کوئی اور آواز نہیں سنتے۔

(میزان الحکمۃ، ج ۱ ص ۸۲)

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

چوتھی حدیث

اذان سُن کر شیطان فرار کرتا ہے

آنحضرتؐ نے فرمایا:

اِنَّ الشَّیۡطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ هَرَبَ

شیطان جس وقت اذان کی آواز سنتا ہے راہِ فرار اختیار کرتا ہے۔

(میزان الحکمۃ، ج ۱ ص ۸۲)

پانچویں حدیث

تین چیزیں ایسی ہیں کہ۔۔۔

آنحضرتؐ نے فرمایا:

ثَلٰثَةٌ لَوْ تَعۡلَمُ اُمَّتِیۡ مَا فِیۡهَا لَضَرَبَتۡ عَلَیۡهَا بِالسِّهَامِ اَلۡاَذَانُ وَالۡغُدُوُّ یَوۡمَ الۡجُمُعَةِ وَالصَّفُّ الۡاَوَّلُ۔

تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر میری اُمّت کو اُن کی قدر و قیمت معلوم ہوجائے تو اس کے لیے قرعہ اندازی کی نوبت آجائے۔

۱۔ اذان

۲۔ جمعہ کے دن صبح سے ہی نماز جمعہ کی تیاری کونا۔

۳۔ اور نماز کی پہلی صف میں کھڑا ہونا۔

(دعائم الاسلام، ج ۱ ص ۱۴۴۔ بحارالانوار، ج ۸۱ ص ۱۵۶)

چھٹی حدیث

ایک اذان دینے کا اجر

آنحضرتؐ نے فرمایا ہے:

مَنۡ اَذَّنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللهِ صَلٰوةً وَاحِدَةً اِیۡمَانًا وَ اِحۡتِسَابًا وَتَقَرُّبًا اِلَی اللهِ (تَعَالٰی) عَزَّ وَجَلَّ غَفَرَ اللهُ لَهٗ مَا سَلَفَ مِنۡ ذُنُوۡبِهٖ

جو شخص اللہ کی راہ میں صرف ایک نماز کے لیے اذان دے بشرطیکہ ایمان پر باقی ہو، اور اللہ کی خوشنودی اور رضامندی کا طالب ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

(بحارالانوار، جلد ۸۱ ص ۱۲۴۔ امالی الصدوق، ص ۱۲۸)

ساتویں حدیث

فرشتوں کے نزول کا سبب

امام جعفر الصادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِذَا اَذَّنۡتَ وَاَقَمۡتَ صَلّٰی خَلۡفَكَ صَفَّانِ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَ اِذَا اَقَمۡتَ صَلّٰی خَلۡفَكَ صَفٌّ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ۔

جس وقت تم اذان و اقامت کہہ کر اپنی نماز کا آغاز کرو گے تو تمہارے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں نماز ادا کریں گی۔ اور اگر صرف اقامت پر اکتفا کرو گے

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

توفرشتوں کی ایک صف تمہارے پیچھے نماز ادا کرے گی۔

(منتقی الجمعان، ج ا ص ۵۱۷۔ الکافی، باب اذان، ص ۸)

آٹھویں حدیث

حشر شہیدوں کے ساتھ

آنحضرتؐ نے فرمایا:

یُحْشَرُ الْمُؤَذِّنُوْنَ مِنْ اُمَّتِیْ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ۔

میری اُمّت کے موذّنین انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ محشور ہوں گے۔

(مستدرک الوسائل، جلد ۴ ص ۲۳)

نویں حدیث

اذان کے گواہ

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا:

اِنَّ الْمُؤَذِّنَ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ مَا دَامَ فِیْ اَذَانِهٖ کَشَهِیْدٍ یَتَقَلَّبُ فِیْ دَمِهٖ وَیَشْهَدُ لَهٗ بِذٰلِكَ كُلُّ رَطْبٍ اَوْ يَابِسٍ بَلَغَ صَوْتُهٗ وَاِذَا مَاتَ مَا تَعَرَّضَتْهُ هَوَامُّ الْاَرْضِ فِیْ قَبْرِهٖ۔

وہ موذّن جو راہ خدا میں اذان دیتا ہے، جب تک اذان دینے میں

مصروف رہتا ہے، وہ اُس شہید کی مانند ہے جو اپنے خون میں غلطاں ہے، اور جس خشک و تر تک اُس کی آواز پہنچتی ہے وہ اُس کے لیے گواہی دیتے ہیں، اور جب وہ مرجاتا ہے تو اُس کی قبر میں حشرات الارض کا گذر نہیں ہوتا۔

(مستدرک، ص ۲۴۱۔ جامع احادیث شیعہ، جلد ۴ ص ۶۲۹)

دسویں حدیث

مومنوں کے امین

آنحضرتؐ نے فرمایا:

اَلْمُؤَذِّنُوْنَ اُمَنَاءُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ وَصَوْمِهِمْ وَ لُحُوْمِهِمْ وَدِمَاءِهِمْ۔

موذّن حضرات مومنین کے امین ہیں اُن کی نماز، اُن کے روزے، اُن کا گوشت اور اُن کے خون پر۔

(امالی صدوق، ص ۱۲۷۔ بحارالانوار، ج ۸۱ ص ۱۳۴)

گیارھویں حدیث

موذّن پر فرشتوں کا درود

آنحضرتؐ نے فرمایا:

اَلَا وَاِنَّ الْمُؤَذِّنَ اِذَا قَالَ " اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ" صَلّٰی عَلَیْهِ تِسْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَاسْتَغْفَرُوْا لَهٗ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِیْ

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

ظِلِّ الْعَرْشِ حَتّٰى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ۔

آگاہ ہوجاؤ! جس وقت مؤذّن کہتا ہے ''اشھد ان لاالٰہ الا اللہ'' تو نوّے ہزار فرشتے اُس پر درود بھیجتے ہیں اور اس کے لیے طلب مغفرت کرتے ہیں۔اور وہ قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے زیر سایہ رہے گا یہاں تک کہ خداوند عالم مخلوقات کے حساب سے فارغ ہوجائے۔

(بحارالانوار، جلد ۸۱ ص ۱۳۰۔امالی الصدوق، ص ۲۵۹)

بارھویں حدیث

قیامت کے روز سربلندی

امیرالمومنینؑ نے فرمایا:

يُحْشَرُ الْمُؤَذِّنُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ طُوَالَ الْاَعْنَاقِ۔

مؤذّنین کو روز قیامت نہایت سربلندی اور افتخار کے ساتھ محشور کیا جائے گا۔

(بحارالانوار، جلد ۸۱ ص ۱۴۹۔المحاسن، ص ۴۸)

تیرھویں حدیث

مؤذن کے بدن کی حُرمت

نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے:

اِنَّ لُحُوْماً مُحَرَّمَةٌ عَلَى النَّارِ وَهِيَ لُحُوْمُ الْمُؤَذِّنِيْنَ۔

وہ گوشت جو آگ کے لیے حرام ہے، آگ جسے نہیں جلائے گی وہ مؤذّنین کا گوشت ہے۔

(مستدرک الوسائل ص ۲۴۹۔جامع احادیث الشیعہ جلد ۴ ص ۶۲۸ حدیث ۱۹۲۷)

چودھویں حدیث

مومنین کے شفیع

آنحضرتؐ نے فرمایا:

اَلْمُؤَذِّنُوْنَ لَا يَسْأَلُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا شُفِّعُوْا۔

مؤذنین اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال کرتے ہیں تو خداوند عالم انھیں وہ عطا کرتا ہے۔اور وہ جس کے بارے میں شفاعت کریں گے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اُن کی شفاعت کو قبول فرمائے گا۔

(امالی الصدوق، ص ۱۲۸۔بحارالانوار، جلد ۸۱ ص ۱۲۴)

پندرھویں حدیث

مؤذّن کی شفاعت

آنحضرتؐ نے فرمایا:

اَلَا وَمَنْ اَذَّنَ مُحْتَسِبًا يُرِيْدُ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَعْطَاهُ اللّٰهُ ثَوَابَ اَرْبَعِيْنَ صِدِّيْقٍ وَيُدْخِلُ فِيْ شَفَاعَتِهِ اَرْبَعِيْنَ

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

اَلْفَ مُسِیْئٍ مِنْ اُمَّتِیْ اِلَی الْجَنَّۃِ۔

آگاہ ہوجاؤ! جواذان کی اہمیت کوسمجھ کراذان دے گااوراس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا طلب گار رہوگاتو اللہ تعالیٰ اُس کو چالیس صدیقین کا ثواب عطا کرے گااوراُس کی شفاعت سے میری اُمت کے چالیس ہزار گناہ گار افراد جنّت میں داخل کرے گا۔

(امالی شیخ صدوق، ص۲۵۹۔ بحارالانوار، ج۸۱ ص۱۳۰)

سولھویں حدیث

مؤذن کے لیے جہاد کا ثواب

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤَذِّنُ الْمُحْتَسِبُ کَالشَّاهِرِ بِسَیْفِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ الْقَاتِلِ بَیْنَ الصَّفَّیْنِ۔

آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ مؤذن جو محض خوشنودئ خدا کے لیے اذان دیتا ہے اُس شخص کی طرح ہے جو راہِ خدا میں تلوار نیام سے باہر کھینچ کر دو صفوں کے درمیان مصروف جہاد ہوتا ہے۔

(بحارالانوار، ج۸۱ ص۹ ۴۹۔ المحاسن، ص۴۸)

سترھویں حدیث

مؤذّن کے لیے شہادت کا اجر

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: لِلْمُؤَذِّنِ فِیْمَا بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ مِثْلُ اَجْرِ الشَّهِیْدِ الْمُتَشَحِّطِ بِدَمِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ۔

آنحضرتؐ نے فرمایا: اذان واقامت کے درمیانی وقفے میں مؤذّن کو ایسے شہید جیسا اجر ملتا ہے جو اللہ کی راہ میں جان دے کر اپنے خون میں غلطاں ہو۔

(بحارالانوار، جلد۸۱ ص۷ ۱۴۔ ثواب الاعمال، ص۲۹)

اٹھارویں حدیث

آسمانوں کا مؤذّن

قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ: لَمَّا أُسْرِیَ بِرَسُوْلِ اللهِ اِلَی السَّمَآءِ فَبَلَغَ الْبَیْتَ الْمَعْمُوْرَ وَ حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ فَاَذَّنَ جِبْرَئِیْلُ وَاَقَامَ ، فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللهِ وَصَفَّ الْمَلٰئِکَةُ وَالنَّبِیُّوْنَ خَلْفَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب آنحضرتؐ سفرِ معراج میں بیت المعمور تک پہنچے تو نماز کا وقت ہوگیا۔ جبرئیل امینؑ نے اذان واقامت کہی۔

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

آنحضرتؐ نے امامت فرمائی اور تمام فرشتوں اور نبیوں نے آنحضرتؐ کے پیچھے باجماعت نماز ادا کی۔

(منتقی الجمان، جلد ۱ ص ۵۱۶۔ الکافی، باب اذان، جلد ۱)

انیسویں حدیث

موذّنِ اوّل کی منزلت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: يُحْشَرُ بِلَالٌ عَلٰى نَاقَةٍ مِّنْ نُوْقِ الْجَنَّةِ يُؤَذِّنُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ۔ فَاِذَا نَادٰى كُسِىَ حُلَّةً مِّنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: روز قیامت حضرت بلالؓ کو جنّت کے ناقوں میں سے ایک ناقہ پر وار کرا کے لایا جائے گا اور وہ کلمات اذان اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کہتے ہوئے تشریف لائیں گے۔ اذان کے بعد انھیں جنّت کے لباسوں میں سے ایک لباس سے آراستہ کیا جائے گا۔

(بحارالانوار، ج ۸۱ ص ۱۱۶۔ السرائر، ص ۴۷۵)

بیسویں حدیث

سال بھر اذان دینے کا انعام

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذَّنَ

سَنَةً وَاحِدَةً بَعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَدْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ كُلُّهَا بَالِغَةً مَا بَلَغَتْ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زِنَةِ جَبَلِ اُحُدٍ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: اگر کوئی شخص سال بھر اذان دیتا رہے، تو جب اللہ تعالیٰ روز قیامت اُسے محشور کرے گا تو اس کے تمام گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہوگی چاہے وہ کتنے ہی زیادہ ہوں، خواہ وہ وزن میں کوہِ احد جیسے ہی کیوں نہ ہوں۔

(بحارالانوار، جلد ۸۱ ص ۱۲۴۔ امالی شیخ صدوق ص ق ۱۲۷)

اکیسویں حدیث

موذّن، رفیقِ ابراہیمؑ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذَّنَ عَشْرَ سِنِيْنَ اَسْكَنَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ اِبْرَاهِيْمَ فِيْ قُبَّتِهٖ اَوْ فِيْ دَرَجَتِهٖ۔

آنحضرتؐ نے فرمایا: جو شخص مسلسل دس سال تک اذان دیتا رہے تو اللہ تعالیٰ جنّت میں اُسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ایک مکان میں رکھے گا، یا وہ شخص اُسی جنّت میں ہوگا جس میں حضرت ابراہیمؑ ہوں گے۔

(بحارالانوار، جلد ۸۱ ص ۱۲۴۔ امالی شیخ صدوق، ص ۱۲۷)

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

بائیسویں حدیث

مؤذّن کا حق

قَالَ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ: حَقُّ الْمُؤَذِّنِ، اَنْ تَعْلَمَ اَنَّہٗ مُذَکِّرٌ لَکَ رَبَّکَ عَزَّوَجَلَّ، وَدَاعٍ لَکَ اِلٰی حَظِّکَ وَعَوْنُکَ عَلٰی قَضَآءِ فَرْضِ اللّٰہِ عَلَیْکَ، فَاشْکُرْہُ عَلٰی ذٰلِکَ شُکْرًا لِلْمُحْسِنِیْنَ اِلَیْکَ۔

امام زین العابدین علیہ السّلام نے فرمایا: مؤذّن کا حق یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ اذان کے ذریعہ تمہیں، تمہارے رب کی یاد دلا رہا ہے۔ اور تمہیں اس امر کی دعوت دے رہا ہے کہ اپنا حصّہ اللہ سے حاصل کرلو۔ اور تم پر خداوند عالم کی جانب سے کچھ واجب ہے یہ اُس میں مددگار رہے۔ تم پر لازم ہے کہ اِس عنایت پر اُس کا شکر اِس طرح ادا کرو جیسے احسان کرنے والوں کا شکر ادا کیا جاتا ہے۔

(میزان الحکمۃ، ج ۱ ص ۸۳)

تیئسویں حدیث

پیغمبر اکرمؐ کے ہمسائے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَجَابَ

الْمُؤَذِّنَ وَاَجَابَ الْعُلَمَآءَ کَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ تَحْتَ لِوَائِیْ وَیَکُوْنُ فِی الْجَنَّۃِ فِیْ جِوَارِیْ وَلَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ ثَوَابُ سِتِّیْنَ شَہِیْدًا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مؤذّن کی اذان اور عالم کی آواز پر لبّیک کہے گا وہ روز قیامت میرے پرچم کے نیچے ہوگا اور وہ جنّت میں میرا پڑوسی ہوگا۔ اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس ساٹھ شہیدوں کا ثواب موجود ہے۔

(جامع الاخبار، ص ۸۰، بحار الانوار، جلد ۸۱ باب اذان ص ۱۵۴)

چوبیسویں حدیث

رزق میں برکت

قَالَ عَلِیٌّ عَلَیْہِ السَّلَامُ: اِجَابَۃُ الْمُؤَذِّنِ یَزِیْدُ فِی الرِّزْقِ۔

امام علی علیہ السّلام نے فرمایا: مؤذّن کی دعوت کو قبول کرنے سے (اس کی آواز پر لبّیک کہنے سے) رزق میں وسعت اور کشائش ہوتی ہے۔

(الخصال، جلد ۲ ص ۹۳۔ بحار الانوار، ج ۸۱ ص ۱۷۷)

پچیسویں حدیث

شرائط مؤذّن

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ: لَا یَسْتَقِیْمُ الْاَذَانُ یَجُوْزُ اَنْ یُّؤَذِّنَ بِہٖ اِلَّا رَجُلٌ مُسْلِمٌ عَارِفٌ۔

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: اذان ہو نہیں سکتی اور جائز نہیں ہے کہ کوئی اذان دے مگر یہ کہ وہ مردِ مسلمان ہو، اور وقت اذان سے واقف ہو۔

(فروع کافی، جلد ۳، باب بدء الاذان والاقامہ، حدیث ۱۳)

چھبیسویں حدیث

اذان کہنے کے آداب

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا اَذَّنَ الرَّجُلُ اَنْ يَّضَعَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: اذان دینے کے آداب میں سے ایک یہ ہے کہ جب مؤذّن اذان دینا شروع کرے تو اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں پر رکھ لے۔

(من لایحضرہ الفقیہ، ج ۱، حدیث ۳)

ستائیسویں حدیث

اذان واقامت کے کلمات

قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ لسَّلَامُ: اَلْاَذَانُ وَالْاِقَامَةُ خَمْسَةٌ وَ ثَلٰثُوْنَ حَرْفًا فَعَدَّ ذٰلِكَ بِيَدِهٖ وَاحِدًا وَاحِدًا اَلْاَذَانُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ حَرْفًا وَالْاِقَامَةُ سَبْعَةَ عَشَرَ حَرْفًا۔

امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا: اذان و اقامت میں کل ۳۵ جملے

ہیں، تم اپنے ہاتھوں سے ایک ایک کا شمار کرو اذان میں اٹھارہ کلمات ہیں اور اقامت میں سترہ کلمات ہیں۔ (استبصار، ج ۱، ص ۳۰۵)

نوٹ: اس روایت میں اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ کے کلمات کو شمار نہیں کیا ہے اس لیے کہ اس کا کہنا باعث برکت ہے، جزوِ اذان نہیں ہے۔

اٹھائیسویں حدیث

اذان کا آغاز واختتام

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا زُرَارَةُ! تَفْتَحُ الْاَذَانَ بِاَرْبَعِ تَكْبِيْرَاتٍ وَ تَخْتِمُهٗ بِتَكْبِيْرَتَيْنِ وَتَهْلِيْلَتَيْنِ۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: اے زُرارہ! اذان کا آغاز چار مرتبہ تکبیر (اَللهُ اَكْبَرُ) سے کرو، اور اذان کا اختتام دو مرتبہ تکبیر اور دو بار (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ) سے کرو۔ (الاستبصار، ج ۱، ص ۳۰۷)

انتیسویں حدیث

مؤذن کی فصاحت

قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِيُؤَذِّنَ لَكُمْ اَفْصَحُكُمْ وَ لِيَؤُمَّكُمْ اَفْقَهُكُمْ۔

حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: تم لوگوں میں اذان دینے کا سب سے

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

زیادہ حق دار وہ ہے جو تم میں سب سے فصیح اللّسان ہو، اور امامت نماز کا حق دار وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ فقہ سے واقف ہو۔

(دعائم الاسلام، ج ۱ ص ۱۴۷)

تیسویں حدیث

اذان بلند آواز میں دی جائے

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِذَا اَذَّنْتَ فَلَا تُخْفِيَنَّ صَوْتَكَ فَاِنَّ اللهَ يَأْجُرُكَ مَدَّ صَوْتِكَ فِيْهِ۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: اذان دیتے وقت اپنی آواز کو دھیما نہ رکھو، اس لیے کہ اذان دیتے وقت تمہاری آواز جس قدر بلند ہوگی تمہیں اسی کے مُطابق اجروثواب ملے گا۔

(منتقی الجمان۔ ج ۱ ص ۵۱۴۔ التہذیب، باب اذان، حدیث ۴۵)

اکتسویں حدیث

کلماتِ اذان کو دُہراؤ

قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ لسَّلَامُ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُوْلُهُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ۔

امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا:

آنحضرتؐ جب مؤذّن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تو اس کی اذان کے ساتھ ساتھ وہی کلمات دُہراتے جاتے تھے۔

(منتقی الجمان، ج ۱ ص ۵۱۹، باب اذان، حدیث ۲۹)

بتیسویں حدیث

تنگ دستی کا علاج

شَكٰى رَجُلٌ اِلٰى اَبِيْ عَبْدِ اللهِ الْفَقْرَ فَقَالَ اَذِّنْ كُلَّمَا سَمِعْتَ الْاَذَانَ كَمَا يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ۔

کسی شخص نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے فقر و فاقہ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا! جب بھی تم اذان کی آواز سنو تو مؤذّن کی طرح تم بھی اذان کے کلمات ادا کرو۔ (بحار الانوار، ج ۸۱ ص ۱۷۴)

تینتیسویں حدیث

مُنافقین کی پہچان

قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَهُوَ مُنَافِقٌ اِلَّا رَجُلٌ يُرِيْدُ الرُّجُوْعَ اِلَيْهِ اَوْ يَكُوْنُ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَيَخْرُجُ لِيُطَهِّرَ۔

حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: جو شخص مسجد میں ہو، اور اذان کی آواز

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

سُننے کے بعد مسجد سے باہر چلا جائے تو وہ منافق ہے، مگر وہ شخص مستثنیٰ ہے جو واپسی کا ارادہ رکھتا ہو یا طاہر نہ ہو اور طہارت کی غرض سے باہر گیا ہو۔

(دعائم الاسلام، ج ۱، ص ۱۴۷۔ بحار الانوار، ج ۱، ص ۱۶۱)

چونتیسویں حدیث

نومولود اور اذان

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ وُلِدَ لَهٗ مَوْلُوْدٌ فَلْيُؤَذِّنْ فِيْ أُذُنِهِ الْيُمْنٰى وَلْيُقِمْ فِي الْيُسْرٰى، فَاِنَّ ذٰلِكَ عِصْمَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے گھر کسی بچّہ کی ولادت ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ اس کے دائیں کان میں اذان کہے اور بائیں کان میں اقامت کہے، اِس عمل کے سبب بچّہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

(دعائم الاسلام، ج ۱، ص ۱۴۷۔ بحار الانوار، ج ۸۱، ص ۱۶۲)

پینتیسویں حدیث

امام حسینؑ کے کان میں اذان دی گئی

قَالَ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِيْ اُذُنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالصَّلٰوةِ

يَوْمَ وُلِدَ۔

امام زین العابدین علیہ السّلام نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے امام حسین علیہ السّلام کی ولادت باسعادت کے بعد اُن کے کان میں اذان دی جیسے نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے۔

(میزان الحکمۃ، ج ۱، ص ۸۴)

چھتیسویں حدیث

گھر میں اذان

سُلَيْمَانُ الْجَعْفَرِيْ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ: اَذِّنْ فِيْ بَيْتِكَ فَاِنَّهٗ يَطْرُدُ الشَّيْطَانَ وَيَسْتَحِبُّ مِنْ اَجْلِ الصِّبْيَانِ۔

سلیمان جعفری فرماتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السّلام کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ تم اپنے گھروں میں اذان دیتے رہا کرو تا کہ شیطان اُسے سُن کر راہِ فرار اختیار کرے اور بچّے اس سے مانوس رہیں۔

(منتقی الجمان، ج ۱، ص ۵۰۲)

نوٹ: اس روایت میں امام کا نام مذکور نہیں، راوی ثقہ ہے اور امام کاظم علیہ السّلام، امام رضا علیہ السّلام اور امام صادق علیہ السّلام سے روایت کرتا ہے۔

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016

سینتیسویں حدیث

اذان سے علاج

عَنِ ابْنِ اَبِیْ عُمَیْرٍ،عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: اَللَّحْمُ یُنْبِتُ اَللَّحْمَ وَمَنْ تَرَکَهُ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا سَآءَ خُلُقُهُ وَمَنْ سَآءَ خُلُقُهُ فَاَذِّنُوْا فِیْ اُذُنِهٖ۔

ابن ابی عمیر ہشام بن سالم سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ امام علیہ السلام نے فرمایا: گوشت کھانے سے گوشت بنتا ہے، اور جو چالیس دنوں تک گوشت کھانا ترک کردے تو اس میں بدخلقی پیدا ہوجاتی ہے اور اگر بدخلقی پیدا ہوجائے تو اس کے کان میں اذان دو۔

(المحاسن،ص ۴۶۵۔ بحارالانوار، ج۸۱، باب اذان، ص۱۵۱)

اڑتیسویں حدیث

خوف کا مقابلہ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اذا تغولت لکم الغیلان فأذنوا بأذان الصلوٰۃ۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اگر تم پر آسیب ک حملہ ہوتو پھر وہی اذان دو جو نماز پڑھتے وقت دیتے ہو(اگر بیابان میں تمہیں خوف

محسوس ہو، تمہارے تخیّلات تمہیں خوف زدہ کردیں)۔

(بحارالانوار، ج۸۱، ص۱۴۹۔ المحاسن، ص۴۸)

انتالیسویں حدیث

نابالغ کی اذان

قَالَ الصَّادِقُ عَلَیْهِ السَّلَامُ: لَا بَأْسَ أَنْ یُّؤَذِّنَ الْغُلَامُ الَّذِیْ لَمْ یَحْتَلِمْ۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: نابالغ لڑکا اگر اذان دے تو اس اذان میں کوئی حرج نہیں، (اس اذان سے نماز پڑھی جاسکتی ہے)۔

(منتقی الجمان، ج۱ص ۵۰۸۔ التہذیب، باب عدد فصول الاذان، ج۱۵)

چالیسویں حدیث

مؤذّن کو اُجرت دینا

قَالَ عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ: لَا بَأْسَ أَنْ یُّجْرِیَ عَلَیْهِ مِنْ بَیْتِ الْمَالِ۔

حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ مؤذّن کو بیت المال سے وظیفہ دیا جائے۔

(دعائم الاسلا، ج۱ص ۱۴۷۔ بحارالانوار، ج۸۱، ص۱۶۱)

Azan-final.qps-1st print-19-2-2016